سندھ آرڈیننس نمبر XVII مجریہ ۱۹۷۲

SINDH ORDINANCE NO.XVII OF 1972

سندھ یونیورسٹی آرڈیننس، ۱۹۷۲

THE UNIVERSITY OF KARACHI ORDINANCE, 1972

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ ہیئت

Incorporation

۴۔ یونیورسٹی کے اختیارات

Powers of the University

۵۔ یونیورسٹی کا دائرہ اختیار

Jurisdiction of the University

۶۔ یونیورسٹی سارے درجات، طبقات وغیرہ کے لیئے کھلی ہوگی

University open to all classes, creeds, etc

۷۔ یونیورسٹی کی تدریس

Teaching at the University

۸۔ یونیورسٹی شاگرد یونین

University Student’s Union

۹۔ یونیورسٹی کے عملدار

Officers of the University

۱۰۔ چانسلر

Chancellor

۱۱۔ معائنہ

Visitation
۱۲۔ پرو چانسلر
Pro Chancellor
۱۳۔ وائس چانسلر
Vice Chancellor
۱۴۔ وائس چانسلر کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of the Vice Chancellor
۱۵۔ رجسٹرار
Registrar
۱۶۔ خزانچی
Treasurer
۱۷۔ امتحانات کا کنٹرولر
Controller of Examinations
۱۸۔ آڈیٹر
Auditor
۱۹۔ اتھارٹیز
Authorities
۲۰۔ سینیٹ
Senate
۲۱۔ سینیٹ کے اختیارات اور کام
Powers and Functions of the Senate
۲۲۔ سینڈیکیٹ
The Syndicate
۲۳۔ سینڈیکیٹ کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of Syndicate
۲۴۔ اکیڈمک کاؤنسل
Academic Council
۲۵۔ اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of the Academic Council
۲۶۔ دوسری اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات
Constitution, functions and powers of other Authorities

۲۷۔ کچھ اتھارٹیز کی طرف سے کمیٹیوں کی تقرری
Appointment of committees by certain Authorities
۲۸۔ اسٹیچوٹس
Statutes
۲۹۔ ضوابط
Regulations
۳۰۔ اسٹیچوٹس اور ضوابط کی ترمیم اور منسوخی
Amendment and repeal of statutes and regulations
۳۱۔ قواعد
Rules
۳۲۔ الحاق
Affiliation
۳۳۔ الحاق شدہ اداروں کی طرف سے کورسز کا اضافہ
Addition of courses by affiliated educational institutions
۳۴۔ الحاق شدہ تعلیمی اداروں کی طرف سے رپورٹس
Reports from affiliated educational institutions
۳۵۔ الحاق ختم کرنا
Withdrawal of affiliation
۳۶۔ الحاق سے انکار یا ختم کرنے کے خلاف اپیل
Appeal against refusal or withdrawal of affiliation
۳۷۔ یونیورسٹی فنڈ
University Fund
۳۸۔ آڈٹ اور اکاؤنٹس
Audit and Accounts
۳۹۔ سبب بتانے کا موقعہ
Opportunity to show case
۴۰۔ سینڈیکیٹ کو اپیل اور اس کی طرف سے نظرثانی
Appeal to and review by the Syndicate
۴۱۔ پینشن، انشورنس، گریچوئٹی، پروویڈنٹ فنڈ اور بینیوولنٹ فنڈ
Pension, insurance, Gratuity, Provident Fund and Benevolent Fund

۴۲۔ اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت کی شروعات

Commencement of term of office of members of Authorities

۴۳۔ اتھارٹیز میں عارضی آسامیوں پر بھرتی

Filling of Casual Vacancies in authorities

۴۴۔ اتھارٹیز کی تشکیل میں گنجائشیں

Voids in the constitution of Authorities

۴۵۔ اتھارٹیز کی میمبرشپ کے حوالے سے تکرار

Disputes about membership of Authorities

۴۶۔ اتھارٹیز کی کارروایاں آسامیوں کی وجہ سے غیر موثر ہونا

Proceedings of the Authorities and invalidated by vacancies

۴۶۔ فرسٹ اسٹیچوٹس

First Statutes

۴۸۔ منسوخی اور محفوظ کرنا

Repeal and Savings

۴۹۔ عبوری گنجائشیں

Transitory Provisions

۵۰۔ آرڈیننس نافذ ہونے میں رکاوٹیں ہٹانا

Removal of difficulties at the commencement of the Ordinance

فرسٹ اسٹیچوٹس

The First Statutes

۱۔ فیکلٹیز

Faculties

۲۔ ڈین

Dean

۳۔ تدریسی شعبہ

Teaching Department

۴۔ بورڈ آف اسٹڈیز

Board of Studies

۵۔ اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ

Board of Advanced studies and Research

۶۔ سلیکشن بورڈ

Selection Board

۷۔ سلیکشن بورڈ کے کام

Functions of Selection Board

۸۔ مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی

The Finance and Planning Committee

۹۔ مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کے کام

Functions of the Finance and Planning Committee

۱۰۔ الحاق کمیٹی

Affiliation Committee

۱۱۔ نظم و ضبط کمیٹی

Discipline Committee

سندھ آرڈیننس نمبر XVII مجریہ ۱۹۷۲

SINDH ORDINANCE NO.XVII OF 1972

سندھ یونیورسٹی آرڈیننس، ۱۹۷۲

THE UNIVERSITY OF KARACHI ORDINANCE, 1972

[۳۰ ستمبر ۱۹۷۲]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ یونیورسٹی کی دوبارہ تشکیل اور دوبارہ انتظام کیا جائے گا۔

جیسا کہ ضروری خودمختیاری دینے اور انتظامات میں بہتری کے مقصد کے لیئے سندھ یونیورسٹی کی دوبارہ تشکیل اور دوبارہ انتظام کرنا مقصود ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۳۵ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

باب -I

شروعاتی

Chapter-I

Preliminary

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱- (۱) اس آرڈیننس کو سندھ یونیورسٹی آرڈیننس، ۱۹۷۲ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف

Definitions

۲-اس آرڈیننس میں اور سارے قوانین میں اور اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد میں، جب تک کچھ مفہوم کے متضاد نہ ہو:

(a) "اکیڈمک کاؤنسل" سے مراد یونیورسٹی کی اکیڈمک کاؤنسل؛

(b) "الحاق شدہ کالج"سے مراد یونیورسٹی سے الحاق شدہ کالج لیکن اس کی طرف سے سنبھالا یا چلایا نہ جائے؛

(c) "اتھارٹی" سے مراد دفعہ ۱۹ کے مطابق یونیورسٹی کی اتھارٹیز میں سے کوئی ایک؛

(d) "چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا چانسلر؛

(e) "کالج" سے مراد ایک تشکیل دیا گیا کالج یا الحاق شدہ کالج؛

(f) "کانسٹیٹوٹ کالج" سے مراد کالج جو یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں ہو، سنبھالا یا انتظام کیا جائے؛

(g) "ڈین" سے مراد فیکلٹی کا سربراہ؛

(h) "ڈائریکٹر" سے مراد تدریسی ڈویزن یا یونیورسٹی کی طرف سے تشکیل دیئے گئے ادارے کے طور پر قائم کردہ ادارے کا سربراہ؛

(i) "تعلیمی ادارہ" سے مراد ایک ادارہ جو فیکلٹی سے متعلقہ مضمون یا مضامین میں تعلیم دیتا ہو؛

(j) "فیکلٹی" سے مراد یونیورسٹی کی فیکلٹی؛

(k) "حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛

(l) "بیان کردہ" سے مراد قوانین ضوابط اور قواعد میں بیان کردہ؛

(m) "پرنسپال" سے مراد تشکیل دیئے گئے یا الحاق شدہ کالج کا سربراہ؛

(n) "پروفیشنل کالج" سے مراد ایک کالج جو میڈیسن، انجنیئرنگ، ایگریکلچر، کامرس، ایجوکیشن، قانون، فائن آرٹس یا ایسے دوسرے کسی مضمون یا مضامین میں تعلیم دے رہا ہو، جیسے ضوابط میں

بیان کیا گیا ہو؛

(o) "رجسٹرڈ گریجوئیٹ" سے مراد:

(i) ایک گریجوئیٹ جس کا نام اس مقصد کے لیئے رکھے گئے رجسٹر میں داخل ہو؛ یا

(ii) ایک گریجوئیٹ جو عام طور پر یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں آنے والے علاقے میں رہتا ہے اور جس کا نام اس مقصد کے لیئے رکھے گئے یونیورسٹی کے رجسٹر میں داخل ہو؛

ہیئت Incorporation

(p) "تحقیقی عملدار" سے مراد یونیورسٹی کی طرف سے تحقیق کے لیئے مقرر کردہ کل وقتی شخص اور جو رینک میں یونیورسٹی کے استاد کے برابر ہوگا؛

(q) "سینیٹ" سے مراد یونیورسٹی کی سینیٹ؛

(r) "قوانین، ضوابط اور قواعد" سے مراد اس آرڈیننس کی تحت ترتیبوار بنائے گئے قواعد، ضوابط اور قواعد؛

(s) "سینڈیکیٹ" سے مراد یونیورسٹی کی سینڈیکیٹ؛

(t) "استاد" جس میں شامل ہیں یونیورسٹی یا کالج کی طرف سے ڈگری، آنرس یا پوسٹ گریجوئیٹ کلاسز کے لیئے کل وقتی مقرر کردہ پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرر اور ایسے دوسرے افراد جو ضوابط میں استاد کے طور پر واضح کیئے جائیں؛

(u) "تدریسی شعبہ" سے مراد یونیورسٹی کی طرف سے قائم کردہ اور سنبھالا گیا یا پہچان دیا گیا تدریسی شعبہ؛

(v) "یونیورسٹی استاد" سے مراد یونیورسٹی کی طرف سے مقرر کردہ یا تنخواہ پر رکھا گیا کل وقتی استاد یا یونیورسٹی کی طرف سے اس طرح پہچان دیا گیا؛ اور

(w) "وائس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا وائس چانسلر۔

باب -II
یونیورسٹی
Chapter-II
The University

یونیورسٹی کے اختیارات
Powers of the University

۳۔ (۱) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت جامشورو میں سندھ یونیورسٹی دوبارہ تشکیل دی جائے گی۔

(۲)یونیورسٹی مشتمل ہوگی:

(i) چانسلر، پرو چانسلر؛

(i) چانسلر، پرو چانسلر، وائس چانسلر، ڈینس، پرنسپالس، ڈائریکٹرس، تدریسی شعبوں کے چیئرمین، رجسٹرار، خزانچی، امتحانات کا کنٹرولر، لائبریرین، آڈیٹر اور ایسے دوسرے عملدار جیسے بیان کیئے گئے ہوں؛

(ii)سینیٹ، سینڈیکیٹ، اکیڈمک کاؤنسل اور دوسری اتھارٹیز کے میمبرس؛

(iii)سارے یونیورسٹی اساتذہ؛ اور

(iv)امیریٹس پروفیسرس۔

(۳)یونیورسٹی سندھ یونیورسٹی کے نام سے ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی اور مذکورہ نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکے گا۔

(۴)یونیورسٹی دونوں قسم کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے، لیز پر لینے، فروخت کرنے یا دوسری صورت میں کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کو منتقل کرنے کے لیئے مجاز ہوگی، جو اس میں شامل ہو یا اس کی طرف سے

حاصل کی گئی ہو۔
(۵) سندھ یونیورسٹی کے لیئے جو یونیورسٹی آف سندھ آرڈیننس، ۱۹۶۱ (۱۹۶۱ کے آرڈیننس XXI) کے تحت قائم کی گئی اس کی ساری جائیداد، حقوق اور واسطے کسی بھی قسم کے ٹرسٹ کی طرف سے استعمال کیئے، لطف لیا، قبضے میں رکھے، مالکی میں رکھے گئے، اور مذکورہ یونیورسٹی کے خلاف ساری جائز بقایاجات اس آرڈیننس کے تحت دوبارہ تشکیل دی گئی یونیورسٹی کو منتقل ہو جائیں گے۔

یونیورسٹی کا دائرہ اختیار
Jurisdiction of the University

۴۔یونیورسٹی کو مندرجہ ذیل اختیارات ہوں گے:
(a) تربیت کی ایسی شاخوں میں تعلیم فراہم کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھےاور معلومات کے اضافے اور ترقی کے لیئے گنجائشیں بنانا، جیسے وہ طے کرے؛
(b)یونیورسٹی اور کالج کی طرف سے پڑھائی کا کورس بیان کرنا؛
(c)داخلا دینا اور امتحان لینا اور ان لوگوں کو جنہوں نے بیان کردہ شرائط کے تحت داخلا لی ہو اور امتحان پاس کیئے ہوں ان کو ڈگریز، ڈپلوماز، سرٹیفکیٹس اور دوسرے تعلیمی اعزاز دینا؛
(d)بیان کردہ طریقہ کار کے تحت منظورہ شدہ افراد کو اعزازی ڈگریاں اور دوسرے اعزازیہ دینا؛
(e)ایسے افراد کو تعلیم دینا اور سرٹیفکیٹ اور ڈپلوماز دینا جو یونیورسٹی کے شاگرد نہ ہوں؛
(f)ایسے افراد کو ڈگریاں دینا جنہوں نے بیان کردہ شرائط کے تحت آزادانہ تحقیق کی ہو؛
(g)تعلیمی اداروں کو بیان کردہ شرائط کے تحت الحاق دینا یا الحاق ختم کرنا؛
(h)بیان کردہ شرائط کے تحت تعلیمی اداروں کو اپنی مراعات میں داخل کرنا یا ایسی مراعات کو ختم کرنا؛

(i)الحاق شدہ یا الحاق چاہنے والے کالجوں یا دوسرے تعلیمی اداروں کی جانچ پڑتا کرنا؛

(j)دوسری یونیورسٹیز یا تربیت کی جگہوں پر پاس کردہ امتحانات یا تدریس کے گذارے ہوئے عرصے کو یونیورسٹی کے امتحانات کی تدریس کے عرصے کے برابر قبول یا ایسی منظوری رد کرنا؛

(k)دوسری یونیورسٹیز اور اتھارٹیز سے اس طرح اور ایسے مقاصد کے لیئے تعاون کرنا جیسے وہ طے کرے؛

یونیورسٹی سارے درجات، طبقات وغیرہ کے لیئے کھلی ہوگی
University open to all classes, creeds, etc

(l)پروفیسر شپس، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپس، اسسٹنٹ پروفیسر شپس اور لیکچرر شپس اور دوسری آسامیاں پیدا کرنا اور اس سلسلےمیں افراد مقرر کرنا؛

(m)تحقیق، ترقی، انتظامی اور دوسرے متعلقہ مقاصد کے لیئے آسامیاں پیدا کرنا اور اس سلسلے میں افراد مقرر کرنا؛

(n)یونیورسٹی کی مراعات میں داخل شدہ کالجوں اور تعلیمی اداروں کے تدریسی عملے کے منتخب میمبران کو پہچان دینا یا ایسے دوسرے لوگوں کو یونیورسٹی کے استاد کے طور پر پہچان دینا، جیسے مناسب ہو؛

یونیورسٹی کی تدریس
Teaching ate the University

(o)فیلوشپس، اسکالرشپس، ایگزیبیشنز، برسریز، میڈلس اور انعام پیدا کرنا اور دینا، جیسے شرائط میں بیان کیا گیا ہو؛

(p)تربیت اور تحقیق کی ترقی کے لیئے فیکلٹیز، تدریسی شعبے، تحقیقی ادارے، ہنری مراکز، میوزیمس اور دوسرے تربیت کے مراکز قائم کرنا ان کی مرمت، دیکھ بھال اور چلانے کے لیئے انتظام کرنا، جیسے وہ طے کرے؛

یونیورسٹی شاگرد یونین
University Student’s Union

(q)یونیورسٹی کی طرف سے بنائی گئی حکمت عملی کے تحت یونیورسٹی اور کالجوں اور تشکیل دیئے گئے اداروں کے شاگردوں کی

رہائشگاہوں پر ضابطہ رکھنا اور رہائش کے ہالس بنانا اور سنبھالنا اور ہاسٹلس اور لاجنگس کو منظور کرنا اور لائسنس جاری کرنا؛

(r)یونیورسٹی کے شاگردوں کی نظم و ضبط کی نظرداری کرنا اور ضابطہ رکھنا، شاگردوں کی ایکسٹرا کیوریکولر اور تفریحی سرگرمیوں کو فروغ دلانا اور ان کی صحت اور عام بہبود کو فروغ دلانے کے لیئے انتظام کرنا؛

یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University

(s)ایسی فیس اور دوسری چارجز طلب کرنا اور حاصل کرنا جیسے وہ طے کرے؛

(t)تحقیق اور صلاحکاری خدمات کے لیئے گنجائشیں بنانا اور ان مقاصد کے لیئے حکومت، تنظیموں، اداروں، باڈیز اور افراد سے بیان کردہ شرائط کے تحت انتظامات میں داخل ہونا؛

(u)ٹھیکوں میں شامل ہونا، جاری رکھنا، تبدیل یا رد کرنا؛

(v)جائیداد حاصل کرنا اور سنبھالنا، یونیورسٹی کو کی گئی گرانٹس، وصیتوں، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرے چندوں کو سنبھالنا اور ان کو اس طرح سرمایہ کاری کرنا جیسے مناسب ہو؛

(w)تحقیق اور دوسرے کاموں کی چھپائی اور اشاعت کا بندوبست کرنا؛

چانسلر
Chancellor

(x)ایسے دوسرے اقدام اٹھانا اور عمل کرنا جو مندرجہ بالا اختیارات سے منسلک ہوں یا نہیں، جیسے یونیورسٹی کے ایک تعلیمی، تربیتی اور تحقیق والی جگہ کے طور پر مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں۔

۵۔ (۱) یونیورسٹی اپنی علاقائی حدعد اور دائرہ اختیار میں آنے والے اداروں کے سلسلے میں یونیورسٹی آف سندھ آرڈیننس، ۱۹۶۱ (۱۹۶۱ کے آرڈیننس XXI) کے تحت اختیارات استعمال کرے گی:

بشرطیکہ حکومت یونیورسٹی سے مشورے سے عام یا خاص حکم کے ذریعے ایسے اداروں اور علاقائی حدود میں یونیورسٹی کے مندرجہ بالا اختیارات سے ترتیب دینا۔

(۲)کوئی بھی تعلیمی ادارہ جو یونیورسٹی کی علائقائی حدود میں واقع ہو، یونیورسٹی اور حکومت کی منظوری کے علاوہ کسی دوسری یونیورسٹی سے الحاق نہ کرے گا یا دوسری یونیورسٹی کی مراعات حاصل نہیں کرے گا۔

(۳)یونیورسٹی بیان کردہ شرائط کے تحت دوسری کسی یونیورسٹی کی علاقائی حدود میں آنے والے کسی تعلیمی ادارے کو اپنی مراعات میں داخل کر سکتی ہے پھر وہ پاکستان کی حدود کے اندر یا باہر ہو، بشرطیکہ ایسی یونیورسٹی کی پیشگی منظوری لی گئی ہو۔

معائنہ
Visitation

٦۔ (۱)یونیورسٹی کسی بھی جنس یا مذہب، نسل، طبقے، رنگ یا کسی بھی رہائشی جگہ سے ہو، جو یونیورسٹی کی طرف سے پڑھائے جانے والے کورسز میں تعلیم لینے کی داخلا کے لیئے اہل ہوں اور ایسے کسی بھی شخص کو فقط جنس، مذہب، نسل، طبقے، ذات، درجے یا رنگ کی بنیاد پر داخلا سے منع نہیں کیا جائے گا۔

بشرطیکہ اس دفعہ کے تحت کچھ بھی شاگردوں کو اپنے مذہبی حساب سے دی جانے والی ہدایات سے نہیں روکے گا، اس طرح، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

پرو چانسلر
Pro Chancellor

۷۔ (۱) مختلف کورسز میں منظور شدہ تدریس یونیورسٹی یا کالجوں کی طرف سے بیان کردہ طریقے کے تحت دی جائے گی اور جس میں شامل ہو سکتے ہیں، لیکچرس، ٹیوٹوریلس، بحث مباحثے، سیمینار، مظاہرے، اس کے ساتھ لیباریٹریز، ورکشاپس، فارمس میں عملی کام اور تربیت کے دوسرے طریقے۔

(۲)منظور شدہ تدریس کے لیئے اتھارٹی ذمیدار اس طرح ہوگی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

وائس چانسلر

Vice Chancellor

(۳)کورسز اور نصاب ایسا ہوگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۸۔ (۱) یونیورسٹی کے شاگردوں کی ایک یونین ہوگی جس کو دفعہ ۲۰ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شقوں (xv) اور (xvi) میں بیان کردہ آفیس رکھنے والوں کو سینیٹ میں نمائندگی حاصل ہوگی۔

(۲)یونیورسٹی شاگرد یونین کی تشکیل، کام اور مراعات اور اس سے متعلقہ دوسرے سارے معاملات اس طرح ہوں گے، جیسے یونیورسٹی کے شاگردوں کی جنرل باڈی کی طرف سے منظوری کے بعد اسٹیچوٹس میں بیان کیئے گئے ہوں۔

وائس چانسلر کے اختیارات اور ذمیداریاں

Powers and duties of the Vice Chancellor

باب -III
یونیورسٹی کے عملدار
Chapter-III
Officers of the University

۹۔ یونیورسٹی کے مندرجہ ذیل عملدار ہوں گے:

(i) چانسلر؛
(ii) پرو چانسلر؛
(iii) وائس چانسلر؛
(iv) ڈینس؛
(v) ڈائریکٹرس؛
(vi) تشکیل دیئے گئے کالجوں کے پرنسپالس؛
(vii) تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛
(viii) رجسٹرار؛
(ix) خزانچی؛
(x) امتحانات کا کنٹرولر؛
(xi) لائبریرین؛ اور
(xii) ایسے دوسرے افراد جن کو ضوابط

کے تحت یونیورسٹی کے عملدار کے طور پر بیان کیا گیا ہو۔

۱۰۔ (۱) سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا چانسلر ہوگا۔

(۲)چانسلر، جب موجود ہو، یونیورسٹی کے کانووکیشن اور سینیٹ کی میٹنگ کی صدارت کرے گا۔

(۳)اگر چانسلر مطمئن ہے کہ کسی اتھارٹی کی کارروایاں اس آرڈیننس کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط یا قواعد کے تحت نہیں ہیں تو ایسی اتھارٹی یا عملدار کو سبب بتانے کے لیئے طلب کرنے کے بعد کہ کیوں ایسی کارروایاں یا احکامات ختم نہ کیئے جائیں، تحریری حکم کے ذریعے کارروایاں ختم کر سکتا ہے۔

(۴)ہر اعزازی ڈگری چانسلر سے تصدیق کے بعد دی جائے گی۔

(۵)چانسلر کو سینیٹ کی طرف سے پیش کرائے گئے قوانین کو منظور کرنے کا اختیار حاصل ہوگا یا منظوری روک سکتا ہے یا دوبارہ غور کرنے کے لیئے واپس سینیٹ کو بھیج سکتا ہے۔

(٦)چانسلر کسی بھی شخص کو کسی اتھارٹی کی میمبر شپ سے ہٹا سکتا ہے، اگر ایسا شخص:

(i) ذہنی توازن کھو بیٹھتا ہے؛ یا

(ii) میمبر کے طور پر کام کرنے سے نااہل ہو جاتا ہے؛ یا

(iii) جس کو کسی عدالت کی طرف سے اخلاقی گستاخی کے جرم میں سزا سنائی گئی ہو۔

رجسٹرار
Registrar

۱۱۔ (۱) چانسلر یونیورسٹی کے معاملات سے متعلقہ مسئلے کی جانچ پڑتال یا پوچھ گاچھ کروا سکتا ہے اور وقتاً فوقتاً حکومت کے مشورے سے ایسا شخص یا اشخاص جانچ پڑتال کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے مقرر کر سکتا ہے:

خزانچی

Treasurer	(i) یونیورسٹی، اس کی عمارتیں، لیباریٹریز، لائبریریز، میوزیمس، ورکشاپس اور اوزار؛ (ii) کوئی ادارہ، کالج یا ہاسٹل یونیورسٹی کی طرف سے سنبھالا گیا یا پہچان دیا گیا یا الحاق شدہ؛ (iii) تدریس اور یونیورسٹی کی طرف سے کیا گیا کوئی دوسرا کام؛ اور (iv) یونیورسٹی کی طرف سے منعقد کردہ امتحان۔
امتحانات کا کنٹرولر Controller of Examinations آڈیٹر Auditor	چانسلر مندرجہ بالا ہر کیس کے سلسلے میں سینڈیکیٹ کو جانچ پڑتال کے لیئے نوٹیس دے سکتا ہے، اور سینڈیکیٹ کو وہاں پیش کرنے کا اختیار دیا جائے گا۔ (۲)چانسلر اس سلسلے میں کی گئی جانچ پڑتال کے نتائج پر سینڈیکیٹ سے بات چیت کرے گا اور سینڈیکیٹ کی طرف سے رائے ملنے کے بعد سینڈیکیٹ کو قدم اٹھانے کے لیئے مشورہ دے گا۔
اتھارٹیز Authorities	(۳)سینڈیکیٹ ایسے قدم کے حوالے سے چانسلر سے رابطہ کرے گی، اگر کوئی ہو، جیسے قدم اٹھایا گیا ہو یا جانچ پڑتال کے نتیجے پر قدم اٹھانے کے لیئے تجویز کیا گیا ہو، ایسے وقت کے دوران جیسے چانسلر کی طرف سے بیان گیا گیا ہو۔ (۴)جہاں سینڈیکیٹ مناسب وقت کے دوران چانسلر کو مطمئن کرنے والا قدم نہیں اٹھاتی، تو پھر چانسلر سینڈیکیٹ کی طرف سے جمع کردہ وضاحت یا کسی ریپریزنٹیشن کے بعد ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور وائس چانسلر ایسی ہدایات پر عمل کرنے کا پابند ہوگا۔ ۱۲۔ (۱)وزیر تعلیم یونیورسٹی کا پرو چانسلر ہوگا۔

سینیٹ
Senate

(۲)چانسلر اس طرح عمل کرنے سے غیر حاضر ہو یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے تو پرو چانسلر، چانسلر کے سارے اختیارات استعمال کرے گا اور اس کی ساری ذمیداریاں ادا کرے گا۔

۱۳۔ (۱)وائس چانسلر چانسلر کی طرف سے چار سال کے عرصے کے لیئے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے چانسلر طے کرے اور وہ چانسلر کی خوشی سے عہدہ رکھے سکے گا۔

(۲)کسی بھی وقت جب وائیس چانسلر کی آفیس خالی ہو، یا وائس چانسلر غیر حاضر ہے یا بیماری کی وجہ سے آفیس کی ذمیداریاں نبھانے سے قاصر ہے، یا دوسرے کسی سبب کی وجہ سے تو چانسلر حکومت کے مشورے سے وائس چانسلر کی ذمیداریاں نبھانے کے لیئے ایسے انتظام کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

۱۴۔ (۱) وائس چانسلر یونیورسٹی کا اعلیٰ ترین تدریسی اور انتظامی آفیسر ہوگا، اور اس آرڈیننس کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط اور قواعد پر عمل کرتے ہوئے یونیورسٹی کی عامل حیثیت اور بہتر صورتحال کو فروغ دلائے گا۔ اس کو یونیورسٹی کے انتظامی ضابطے کے سمیت سارے عملداروں، اساتذہ اور ملازمین پر سارے ضروری اختیارات حاصل ہوں گے۔

(۲)وائس چانسلر، چانسلر اور پرو چانسلر کی غیر حاضری میں، یونیورسٹی کے کانووکیشنز اور سینیٹ کی میٹنگس کی صدارت کرے گا اور اگر موجود ہو، تو اتھارٹیز کی میٹنگس کی صدارت کرے گا، جن کا وہ چیئرمین ہے اور یونیورسٹی کی کسی دوسری اتھارٹی یا باڈی کی میٹنگ میں موجود رہنے یا صدارت کرنے کا مجاز ہوگا۔

(۳)وائس چانسلر، کسی ہنگامی صورتحال میں،

جو اس کے خیال میں فوری قدم کی مطلوب ہو، ایسا قدم اٹھا سکتا ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے، جس کے بعد جتنا جلدی ممکن ہو سکے، اس کے قدم کے حوالے سے اعلیٰ عملدار، اتھارٹی یا باڈی کو رپورٹ کرے گا، جس کو عام صورت میں معاملے کو حل کرنا تھا۔

(۴)وائس چانسلر کو وہ اختیارات بھی حاصل ہوں گے کہ:

(i) ایسی عارضی آسامیاں پیدا کرنا اور بھرتی کرنا، جن کی مدت چھہ ماہ سے زائد نہ ہو؛

(ii) منظور شدہ بجٹ میں فراہم کردہ سارے خرچہ کی منظوری دینا اور خرچہ کی ان ہی مدوں میں فنڈ کی ہیرا پھیری کرنا؛

سینیٹ کے اختیارات اور کام

Powers and Functions of the Senate

(iii) غیر متوقع کام کے لیئے رقم منظور کرنا جو ایک لاکھ روپے سے زائد نہ ہو یا دوبارہ ترتیب دینا، جو بجٹ میں بیان نہ کیا گیا ہو اور اس کے حوالے سے بورڈ کی آنے والی میٹنگ میں رپورٹ کرنا؛

(iv) متعلقہ اتھارٹیز کی طرف سے ناموں کے پینل ملنے کے بعد یونیورسٹی کے امتحانات کے لیئے پیپر سیٹرس اور ممتحن مقرر کرنا؛

(v) پیپرس، مارکس اور نتائج کی چھان بین کے لیئے ایسے انتظام کرنا، جیسے ضروری ہوں؛

سینڈیکیٹ

The Syndicate

(vi) یونیورسٹی کے اساتذہ، عملداروں اور دوسرے ملازمین کو تدریس، تحقیق، امتحانات اور انتظامات اور یونیورسٹی کے ایسے دوسرے معاملات کے سلسلے میں ایسے کام

کروانے کی ہدایات کرنا، جو وہ یونیورسٹی کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری سمجھے؛

(vii) یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازمین کو ایسی شرائط و ضوابط کے تحت، اگر کوئی ہوں، اس آرڈیننس کے تحت اپنے اختیارات میں سے کوئی اختیار منتقل کرنا؛

(viii) ایسے دوسرے اختیارات اور کام کرنا اور سرانجام دینا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛ اور

(ix) شروعاتی تنخواہ چار سو اور پچاس روپے سے کم میں ملازمین مقرر کرنا۔

۱۵۔ (۱) رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اورچوہ کر سکے گا:

(a) تین سال کے عرصہ کے لیئے عہدہ رکھے گا، مدت ختم ہونے پر دوبارہ مقرری کے لیئے اہل ہوگا؛

(b) یونیورسٹی کی عام مہر اور تعلیمی رکارڈس کا سنبھالنے والا ہوگا؛

(c) بیان کردہ طریقے کے تحت رجسٹرڈ گریجوئیٹس کا رجسٹر بنائے گا؛

(d) مختلف اتھارٹیز کے میمبران کی بیان کردہ طریقہ کے تحت انتخابات کرائے گا؛ اور

(e) ایسی دوسری ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

سینڈیکیٹ کے اختیارات اور ذمیداریاں

Powers and duties of Syndicate

۱٦۔ (۱) خزانچی یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور چانسلر کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طے کرے۔ وہ کر سکے گا:

(a) یونیورسٹی کی جائیداد، مالیات اور

سرمایہ کاری سنبھالے گا؛
(b) یونیورسٹی کی سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ کے تخمینے تیار کرے گا اور ان کو مالیات کمیٹی، سینڈیکیٹ اور سینیٹ کے سامنے پیش کرے گا؛
(c) یہ یقین دیہانی کرے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈس ان مقاصد کے لیئے استعمال ہو رہے ہیں، جن کے لیئے وہ جاری کیئے گئے ہیں؛ اور
(d) وہ ایسے دوسرے کام سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۱۷۔ امتحانات کا کنٹرولر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور امتحانات سے متعلقہ سارے معاملات کا ذمیدار ہوگا اور ایسی ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۱۸۔ ریزیڈنٹ آڈیٹر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا۔

باب -IV
یونیورسٹی کی اتھارٹیز
Chapter-IV
Authorities of the University

۱۹۔ یونیورسٹی کی مندرجہ ذیل اتھارٹیز ہوں گی:
(i) سینیٹ؛
(ii) سینڈیکیٹ؛
(iii) اکیڈمک کاؤنسل؛
(iv) بورڈس آف فیکلٹیز؛
(v) بورڈس آف اسٹڈیز؛
(vi) سلیکشن بورڈ؛
(vii) ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ؛
(viii) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛
(ix) الحاق کمیٹی؛
(x) ڈسیپلین کمیٹی؛ اور
(xi) ایسی دوسری اتھارٹیز،

جیسے اسٹیچوٹس میں بیان کیا گیا ہو۔

۲۰۔ (۱) سینیٹ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i) چانسلر؛

(ii) پرو چانسلر؛

(iii) وائس چانسلر؛

(iv) سینڈیکیٹ کے میمبر؛

(v) ڈینس؛

(vi) ڈائریکٹرس؛

(vii) تشکیل دیئے گئے کالجوں کے پرنسپالس؛

(viii) یونیورسٹی پروفیسرس اور امیریٹس پروفیسرس؛

(ix) تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛

(x) شاگردوں کے معاملات کا عملدار یا استاد انچارج (کوئی بھی عہدہ کہلایا جاتا ہو)؛

(xi) الحاق شدہ کالجوں کے تین پرنسپالس ایسے کالجوں کے پرنسپالس کی طرف سے ا میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(xii) الحاق شدہ کالجوں کے بارہ اساتذہ جن کو الحاق شدہ کالجوں میں کم از کم تین سال ملازمت کا تجربہ ہو ایسے سارے کالجوں کے اساتذہ کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(xiii) یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں آنے والے بورڈ آف انٹرمیڈیئٹ اور سیکنڈری ایجوکیشن کا چیئرمین؛

(xiv) بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کا چیئرمین؛

(xv) یونیورسٹی شاگرد یونین کے دوہ نمائندہ؛

(xvi) الحاق شدہ کالجنز کی شاگرد یونین کے دو نمائندہ ایسے سارے الحاق شدہ کالجوں کے شاگرد یونینس کے صدر کی طرف سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(xvii) بارہ یونیورسٹی اساتذہ جن کو کم از کم تین سال ملازمت کا تجربہ ہو یونیورسٹی اساتذہ کی طرف سے منتخب کیئے جائیں گے؛

اکیڈمک کاؤنسل
Academic Council

(xviii) دو رجسٹرڈ گریجوئیٹ ایسے سارے گریجوئیٹس کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(xix) آرٹس، سائنسز اور پروفیشنز میں نامور تین شخص، ہر ایک کیٹیگری میں سے ایک؛

(xx) رجسٹرار؛

(xxi) خزانچی؛

(xxii) امتحانات کا کنٹرولر؛ اور

(xxiii) لائبریرین۔

چانسلر یا اس کی غیر حاضری میں، پرو چانسلر یا دونوں کی غیر حاضری میں، وائس چانسلر سینیٹ کا چیئرمین ہوگا۔

(۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ سینیٹ کے میمبر تین سال کے عرصے کے لیئے عہدہ رکھیں گے؛

(۳)سینیٹ ہر سال کم از کم دو مرتبہ میٹنگ کرے گی ایسی تواریخ پر جو وائس چانسلر کی طرف سے چانسلر کی منظوری سے طے کی جائیں۔

(۴)سینیٹ کی میٹنگ کا کورم سارے میمبران کی ایک تہائی برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر گنی جائے گی۔

۲۱۔اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت سینیٹ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) سینڈیکیٹ کی طرف سے تجویز کردہ قوانین کے ڈرافٹس پر غور کرنا جیسا دفعہ ۲۸کی ذیلی دفعہ (۲) میں بیان کردہ طریقہ ہے؛

(b) سالانہ رپورٹ، اکاؤنٹس کے سالانہ اسٹیٹمنٹ اور نظرثانی شدہ بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور قراداد منظور کرنا؛

(c) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت سینڈیکیٹ اور دوسری اتھارٹیز کے میمبر مقرر کرنا؛

(d) اپنے کوئی بھی اختیارات اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کے حوالے کرنا؛ اور

(e) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔

اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات اور ذمیداریاں

Powers and duties of the Academic Council

۲۲۔ (۱) سینڈیکیٹ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر(چیئرمین) ؛

(ii) صوبہائی اسیمبلی کے پانچ میمبر جو صوبائی اسیمبلی کے میمبران کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(iii) سینیٹ کے دو میمبر سینیٹ کی طرف سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(iv) چیف جسٹس کی طرف سے سندھ بلوچستان ہائی کورٹ کاچیف جسٹس یا بیان کردہ کورٹ کا ایک جج نامزد کیا جائے گا؛

(v) ایک ڈین چانسلیر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر مقرر کیا جائے گا؛

(vi) ایک پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر اور دو اسسٹنٹ پروفسرس یا لیکچررس یونیورسٹی کے اساتذہ

کی طرف سے مشترکہ طور پر منتخب کیئے جائیں گے؛
(vii) یونیورسٹی شاگرد یونین کا ایک نامزد کردہ؛
(viii) الحاق شدہ کالجوں کی شاگرد یونین کا ایک نمائدہ ایسے الحاق شدہ سارے کالجوں کی شاگرد یونینس کے صدر کی طرف سے منتخب کیا جائے گا؛
(ix) الحاق شدہ کالجوں کے بارہ اساتذہ الحاق شدہ کالجوں کے اساتذہ کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛
(x) نامور تعلیم دانوں میں سے چانسلر کی طرف سے دو نامزد کردہ؛
(xi) سیکریٹری تعلیم؛ اور
(xii) الحاق شدہ کالجوں کا ایک پرنسپال ایسے الحاق شدہ کالجوں کے پرنسپالس کی طرف سے ان میں سے منتخب کیا جائے گا۔

(۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ سینڈیکیٹ کے میمبر تین سال کے عرصے کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔

(۳)سینڈیکیٹ کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کی آدھے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر گنی جائے گی۔

دوسری اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات
Constitution, functions and powers of other Authorities

کچھ اتھارٹیز کی طرف سے کمیٹیوں کی تقرری
Appointment of committees by certain Authorities

استیچوٹس
Statutes

۲۳۔(۱)سینڈیکیٹ یونیورسٹی کی ایگزیکٹو باڈی ہوگی اور اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت یونیورسٹی کے معاملات اور جائیداد کے انتظام پر عام نظرداری ہوگی۔

(۲)مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ سینڈیکیٹ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) طریقہ طے کرنا، تحویل میں دینا اور

یونیورسٹی کی عام مہر استعمال میں لانا؛

(b) یونیورسٹی کی مالیات، اکاؤنٹس اور سرمایہ کاریوں کا فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے مشورے سے انتظام کرنا اور سنبھالنا اور اس مقصد کے لیئے ایسے ایجنٹس مقرر کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے؛

(c) سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور اس سلسلے میں سینیٹ کو مشورہ دینا، اور خرچہ کے میجر ہیڈ میں سے دوسرے کی طرف فنڈس کو دوبارہ تقسیم کرنا؛

(d) یونیورسٹی کی طرف سے غیر منقولہ جائیداد کی متنقلی کرنا اور منتقلی قبول کرنا؛

(e) یونیورسٹی کی طرف سے ٹھیکے منظور کرنا، مکمل کرنا اور تبدیل کرنا یا رد کرنا؛

(f) یونیورسٹی کی طرف سے حاصل کردہ یا استعمال کردہ سارے رقوم کے اکاؤنٹس اور یونیورسٹی کے اثاثوں اور وسائل کے کتاب تیار کرنا؛

(g) یونیورسٹی سے متعقلہ کوئی رقم لگانا بشمول استعمال نہ کی گئی رقم کے اگر کوئی ٹرسٹس آرڈیننس، ۱۸۸۲ (۱۸۸۲ کے آرڈیننس II) کی دفعہ ۲۰ میں بیان کردہ سکیورٹیز میں شامل ہو، یا غیر منقولہ جائیداد خرید کرنا یا ایسے دوسرے کسی سلسلے میں جیسے وہ طے کرے، ایسی سرمایہ کاریوں کو تبدیل کرنے والے اختیار کو استعمال میں لائے گی؛

ضوابط
Regulations

(h) یونیورسٹی کو منتقل کردہ کوئی جائیداد اور دی گئی گرانٹس، وصیتوں، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرے حصے حاصل کرنا اور انتظام کرنا؛

(i) مخصوص مقاصد کے لیئے یونیورسٹی کے نیکال پر رکھے گئے فنڈس کا انتظام کرنا؛

(j) یونیورسٹی کی عام مہر کو تحویل میں رکھنا اور اس کے استعمال کا طریقہ کار طے کرنا؛

(k) یونیورسٹی کے لیئے مطلوب عمارتیں اور دوسرے احاطے، لائبریریز، فرنیچر، سامان، اوزار اور ایسی دوسری چیزیں فراہم کرنا؛

(l) رہائش کے ہالس اور ہاسٹلس قائم کرنا اور سنبھالنا اور شاگردوں کی رہائش کے لیئے ہاسٹلس یا لاجنگس کی منظوری دینا یا لائسنس جاری کرنا؛

(m) کالجوں کو الحاق دینا اور الحاق ختم کرنا؛

(n) تعلیمی اداروں کو یونیورسٹی کی مراعات میں داخل کرنا یا ایسی مراعات ختم کرنا؛

(o) کالجوں اور تدریسی شعبوں کی جانچ پڑتال کروانا؛

(p) پروفیسر شپس، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپس، اسسٹنٹ پروفیسر شپس، لیکچرر شپس اور دوسری تدریس کی آسامیاں پیدا کرنا یا ایسی آسامیوں کو سسپنڈیا ختم کرنا؛

(q) ایسے انتظامی، تدریسی، تحقیقی یا دوسرے عہدوں کو پیدا کرنا، سسپنڈ کرنا یا ختم کرنا، جیسے ضروری ہو؛

استیچوٹس اور ضوابط کی ترمیم اور منسوخی Amendment and repeal of statutes and regulations قواعد Rules	سلیکشن بورڈ کی سفارش پر چار سو اور پچاس روپے اور اس سے زائد ماہانہ شروعاتی تنخواہ پر یونیورسٹی کے اساتذہ اور ملازم مقرر کرنا؛	(r)
	نامور اور منفرد پروفیسر ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کرنا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛	(s)
	بیان کردہ شرائط کے تحت اعزازی ڈگریاں دینا؛	(t)
	یونیورسٹی کے عملداروں، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کی ذمیداریاں بیان کردہ؛	(u)
	عملداروں (ماسوائے وائس چانسلر کے)، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو بیان کردہ طریقہ کار کے تحت سسپنڈ کرنا، سزا دینا اور ملازمیت سے برطرف کرنا؛	(v)
	ان معاملات پر سینیٹ کو رپورٹ کرنا، جن پر رپورٹ کرنے کا کہا گیا ہو۔	(w)
	اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں میمبرس مقرر کرنا؛	(x)
الحاق Affiliation	سینیٹ کو جمع کرانے کے لیئے قوانین کے ڈرافٹس تجویز کرنا؛	(y)
	دفعہ۲۹ کی ذیلی دفعہ (۲) میں بیان کردہ طریقے کے تحت اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے تشکیل دیئے گئے ضوابط کے تحت غور کرنا اور ڈیل کرنا؛ بشرطیکہ سینڈیکیٹ اپنی ضرورت کے تحت ضوابط بنا سکتی ہے اور اکیڈمک کاؤنسل کے مشورے کے بعد ان کی منظوری دے سکتی ہے؛	(z)
	یونیورسٹی سے متعلقہ دوسرے سارے معاملات کو چلانا، طے کرنا اور انتظام	(aa)

کرنا، اور اس سلسل میں دوسرے سارے اختیارات استعمال کرنا، جو اس آرڈیننس اور قوانین میں بیان نہ کیئے گئے ہوں؛

(bb) اپنے اختیارات کسی اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کو منتقل کرنا؛

(cc) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس آرڈیننس کی دوسری گنجائشوں کے تحت سونپے گئے ہوں یا قوانین کے تحت سونپے جا سکتے ہیں۔

۲۴۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر(چیئرمین) ؛

(ii) ڈینس،

(iii) ڈائریکٹرس؛

(iv) تشکیل دیئے گئے کالجوں کے پرنسپالس؛

(v) پروفیسر امیریٹس کے ساتھ یونیورسٹی کے پروفیسرس؛

(vi) تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛

(vii) سیکریٹری تعلیم؛

(viii) تدریسی شعبے کے چیئرمین کے علاوہ دو ایسوسی ایٹ پروفیسرز ان کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(ix) چار اسسٹنٹ پروفیسرز اور لیکچررس ان کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(x) الحاق شدہ کالجوں کے چار پرنسپالس ایسےسارے کالجوں کے پرنسپالس کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے، جن میں سے کم از کم ایک پروفیشنل کالجز اور ایک وومینس کالجز میں سے ہوگا؛

(xi) الحاق شدہ کالجوں کے پانچ اساتذہ جن الحاق شدہ اداروں کی

کو الحاق شدہ کالجوں میں پانچ سال کی ملازمت کا تجربہ ہو ایسے الحاق شدہ کالجوں کے اساتذہ کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے، جن میں سے کم از کم ایک پروفیشنل کالجز اور ایک وومینس کالجز میں سے ہوگا؛

(xii) آرٹس، سائنسز اور پروفیشنز میں نامور تین شخص چانسلر کی طرف سے ہر ایک کیٹیگری میں سے ایک نامزد کیئے جائیں گے؛

(xiii) رجسٹرار؛

(xiv) لائبریرین؛ اور

(xv) امتحانات کا کنٹرولر۔

(۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ مقرر کردہ میمبر تین سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔

(۳)اکیڈمک کاؤنسل کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کی ایک تہائی کے برابر ہوگا۔

طرف سے کورسز کا اضافہ

Addition of courses by affiliated educational institutions

الحاق شدہ تعلیمی اداروں کی طرف سے رپورٹس

Reports from affiliated educational institutions

الحاق ختم کرنا

Withdrawal of affiliation

۲۵۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل یونیورسٹی کی اکیڈمک باڈی ہوگی، اور اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت تدریس، اسکالر شپ، تحقیق اور امتحانات کے خاص معیاروں کے تحت رکھنے اور چلانے اور یونیورسٹی اور کالجوں کی تدریسی سرگرمیوں کو فروغ دلانے کا اختیار حاصل ہوگا۔

الحاق سے انکار یا ختم کرنے کے خلاف اپیل

Appeal against refusal or withdrawal of affiliation

(۲)خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، کاؤنسل کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) سینڈیکیٹ کو تدریسی معاملات میں مشورہ دینا؛

(b) تدریس، تحقیق اور امتحانات کا انتظام کرنا؛

(c) شاگردوں کو پڑھائی کے کورسز اور

یونیورسٹی فنڈ University Fund	امتحانات میں بیٹھنے کے لیئے داخلا دینا؛
	(d) یونیورسٹی کے شاگردوں کی چال چلت اور نظم و ضبط کا خیال کرنا؛
آڈٹ اور اکاؤنٹس Audit and Accounts	(e) سینڈیکیٹ کو فیکلٹیز، تدریسی شعبوں اور بورڈ آف اسٹڈیز بنانے اور انتظام کرنے کی تجویز دینا؛
	(f) یونیورسٹی میں تدریس اور تحقیق کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لیئے تجاویز پر غور کرنا اور تجاویز بنانا؛
	(g) بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشوں پر ضوابط بنانا، جس میں تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے سارے امتحانات کے لیئے نصاب بھی ہوگا؛ بشرطیکہ اگر بورڈس آف فیکلٹیز اور بورڈس آف اسٹڈیز کی سفارشات بیان کردہ تاریخ تک وصول نہیں ہوتی، اکیڈمک کاؤنسل، سینڈیکیٹ کی منظوری سے، آنے والے سال کی تدریس کے بورس جاری رکھے گی، جو پیشگی امتحانات کے لیئے بیان کیئے گئے ہیں:
	(h) دوسری یونیورسٹیز اور امتحانی باڈیز کے امتحانات کو یونیورسٹی کے امتحانات کے برابر توثیق کرنا؛
سبب بتانے کا موقعہ Opportunity to show case	(i) اسٹوڈنٹ شپس، اسکالر شپس، میڈلس اور انعامات کا انتظام کرنا؛
	(j) سینڈیکیٹ کو پیش کرانے کے لیئے ضوابط تیار کرنا؛
سینڈیکیٹ کو اپیل اور اس کی طرف سے نظرثانی Appeal to and review by the Syndicate	(k) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛ اور
	(l) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔

۲۶۔ اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات جن کے لیئے اس آرڈیننس میں کوئی خاص گنجائش نہیں تشکیل دی گئی ہو، وہ ایسے ہوں گے جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

پینشن، انشورنس، گریچوئٹی، پروویڈنٹ فنڈ اور بینیوولنٹ فنڈ
Pension, insurance, Gratuity, Provident Fund and Benevolent Fund

۲۷۔ سینیٹ، سینڈیکیٹ، اکیڈمک کاؤنسل اور دوسری اتھارٹیز، وقتاً فوقتاً ایسی اسٹینڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائزری کمیٹیاں بنا سکتی ہیں، جیسے وہ مناسب سمجھے اور افراد کمیٹی کے میمبر کے طور پر مقرر کر سکتی ہیں، جو ایسی اختیاریوں کے میمبر نہ ہوں۔

باب -V
اسٹیچوٹس، ضوابط اور قواعد
Chapter-V
Statutes, Regulations and Rules

اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت کی شروعات
Commencement of term of office of members of Authorities

۲۸۔ (۱) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت مندرجہ ذیل بیان کردہ سارے معاملات یا ان میں سے کسی ایک کے لیئے اسٹیچوٹس تشکیل دیئے جا سکتے ہیں:

(a) یونیورسٹی کے ملازمین کی پینشن، انشورنس، گریچوئٹی، پروویڈنٹ فنڈ، بینیوولنٹ فنڈ اور دوسرے متعلقہ فوائد کی تشکیل؛

اتھارٹیز میں عارضی آسامیوں پر بھرتی
Filling of Casual Vacancies in authorities

(b) یونیورسٹی کے عملداروں، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کے ادائگی کے اسکیلس اور ملازمت کے شرائط و ضوابط؛

(c) رجسٹرڈ گریجوئیٹس کا رکارڈ تیار کرنا؛

اتھارٹیز کی تشکیل میں گنجائشیں
Voids in the constitution of

(d) تعلیمی اداروں کا الحاق اور الحاق ختم کرنا اور متعلقہ معاملات؛

(e) تعلیمی اداروں کی یونیورسٹی کی

Authorities

مراعات میں داخلا اور ایسی مراعات ختم کرنا؛

اتھارٹیز کی میمبرشپ کے حوالے سے تکرار
Disputes about membership of Authorities

(f) یونیورسٹی کی اتھارٹیز کے انتخابات منعقد کرنا اور متلعقہ معاملات؛

(g) فیکلٹیز، تدریسی شعبے اور دوسرے اکیڈمک یونٹس اور ڈویزنس کا قیام؛

(h) عملداروں اور اساتذہ کے اختیارات اور ذمیداریاں:

اتھارٹیز کی کارروایاں آسامیوں کی وجہ سے غیر موثر ہونا
Proceedings of the Authorities and invalidated by vacancies

(i) شرائط جن کے تحت یونیورسٹی دوسرے پبلک یا پرائیویٹ آرگنائیزیشنز کے ساتھ تدریس، تحقیق اور دوسری عالمانہ سرگرمیوں کے انتظامات میں داخل ہو سکتی ہے؛

(j) پروفیسرز امیریٹس کی مقرری کے شرائط اور اعزازی ڈگریاں دینا؛

فرسٹ اسٹیچوٹس
First Statutes

(k) یونیورسٹی ے ملازمین کی صلاحیت اور نظم و ضبط؛

(l) تدریس اور تحقیق کی اسکیمیں، بشمول کورسز کے عرصے، مضامین کے عدد اور امتحانات کے پیپرس کے؛ اور

منسوخی اور محفوظ کرنا
Repeal and Savings

(m) اس آرڈیننس کے تحت دوسرے سارے معاملات جو قوانین کے تحت بیان کرنے یا چلانے ہیں۔

(۲) سینڈیکیٹ کن بھی قوانین کے لیئے تجاویز بنا کر سینیٹ کو پیش کرے گی، جو تجاویز پر غور کرنے کے بعد تبدیلیوں کے ساتھ یا بغیر تبدیلیوں کے منظور کر سکتی ہے یا دوبارہ غور کرنے کے لیئے سینڈیکیٹ کی طرف واپس بھیج سکتی ہے یا اس کو رد کر سکتی ہے۔

بشرطیکہ سینڈیکیٹیونیورسٹی کی کسی بھی اتھارٹی کی تشکیل یا اختیارات کو متاثر کرنے والے قوانین کا ڈرافٹ تجویز نیں کرے گی، جب تک ایسی تجویز پر ایسی اتھارٹی کو اپنی رائے

تحریری طور پر دینے کا موقعہ فراہم نہ کیا جائے؛
بشرطیکہ مزید یہ کہ ذیلی دفعہ (۱) کی شقوں (a) اور (b) میں بیان کردہ معاملات سے متعلقہ قوانین کا ڈرافٹ چانسلر کو بھیجا جائے گا اور تب تک موثر نہیں ہوگا جب تک چانسلر منظوری نہ دے۔

مختصر گنجائشیں
Transitory Provisions

۲۹۔ (۱) اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت مندرجہ ذیل سارے یا ان میں سے کچھ معاملات کے لیئے ضوابط بنائے جائیں گے، یعنی:

(a) یونیورسٹی کی ڈگریوں، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹوں کے لیئے کورسز آف اسٹڈیز ؛
(b) طریقہ جس کے تحت دفعہ ۷ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تسلیم شدہ تدریس کا انتظام کیا جائے گا اور فراہم کی جائے گی؛
(c) یونیورسٹی میں شاگردوں کی داخلا؛
(d) شرائط جن کے تحت شاگردوں کو یونیورسٹی کے کورسز اور امتحانات کے لیئے داخلا دی جائے گی اور جو ڈگریوں، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹوں کے لیئے اہل ہوں گے؛
(e) امتحان منعقد کرنا۔
(f) یونیورسٹی کے کورسز آف اسٹڈی اور امتحانات میں داخلا کے لیئے شاگردوں کی طرف سے فیس اور دوسری ادائگیاں کی جائیں گی؛

آرڈیننس نافذ ہونے میں رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties at the commencement of the Ordinance

(g) یونیورسٹی کے شاگردوں کی چال چلت اور نظم و ضبط؛
(h) یونیورسٹی یا کالجوں کے شاگردوں کی رہائش کے شرائط، بشمول رہائش کے ہالس اور ہاسٹلس میں رہائش کے لیئے

فرسٹ اسٹیچوٹس
The First Statutes

فیس لگانے کے؛
(i) ہاسٹلس اور رہائش گاہوں کی منظوری اور لائسنس جاری کرنا؛
(j) شرائط جن کے تحت کوئی شخص ڈگری حاصل کرنے کے لیئے کوئی شخص آزادانہ تحقیق جاری رکھ سکتا ہے؛
(k) فیلوشپس، اسکالر شپس، انعام اور میڈلس، اعزازیہ اور انعامات دینا؛
(l) وظائف اور فری اور ہاف فری اسٹوڈنٹ شپس دینا؛
(m) اکیڈمک کاسٹیوم؛
(n) لائبریری کا استعمال؛
(o) تدریسی شعبوں اور بورڈس آف اسٹڈیزکی تشکیل؛ اور
(p) دوسرے سارے معاملات جو اس آرڈیننس یا قوانین کے ذریعے یا ضوابط کے تحت بیان کیئے جاتے ہیں۔

(۲)ضوابط اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے بنائے جائیں گے اور سینڈیکیٹ کو پیش کرائے جائیں گے، جو ان کو منظور کر سکتی ہے یا منظوری روک سکتی ہے یا ان کو اکیڈمک کاؤنسل کو دوبارہ غور کرنے کے لیئے واپس بھیج سکتی ہے، کوئی بھی ضابطہ تب تک موثر نہیں ہوگا جب تک اس کی سینڈیکیٹ کی طرف سے منظوری نہ دی جائے۔

۳۰۔ قوانین اور ضوابط میں اضافے، ترمیم کرنے یا منسوخ کرنے کا طریقہ کار وہ ہی ہوگا جو قوانین اور ضوابط کے تشکیل دینے اور بنانے کے لیئے ترتیبوار بیان کیا گیا ہے۔

فیکلٹیز
Faculties

۳۱۔ (۱) اختیاریاں اور یونیورسٹی کی دوسری باڈیز اس آرڈیننس، اسٹیچوٹس اور ضوابط کے تحت ان کے کاروبار اور میٹنگ کے وقت اور

	جگہ اور متعلقہ معاملات کے لیئے قواعد بنا سکتی ہیں؛ بشرطیکہ سینڈیکیٹ کے علاوہ سینیٹ کی دوسری کسی اختیاری یا باڈی کی طرف سے اس دفعہ کے تحت تشکیل دیئے گئے کسی بھی قواعد میں ترمیم کرنے یا ان کو ختم کرنے کے ہدایت کر سکتی ہے؛
ڈین Dean	بشرطیکہ مزید کہ اگر ایسی اختیاری یا باڈی ایسی ہدایات سے مطمئن نہیں ہے تو وہ سینیٹ کو اپیل کر سکتی ہے، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔
تدریسی شعبہ Teaching Department	(۲)سینڈیکیٹ یونیورسٹی سے متعلقی کسے معاملے کے حوالے سے قواعد بنا سکتی ہے، جو خاص طور پر اس آرڈیننس، قوانین اور ضوابط میں بیان نہ کیئے گئے ہوں۔

باب -VI
تعلیمی اداروں کا یونیورسٹی میں الحاق
Chapter-VI
Affiliation of Educational Institutions to the University

۳۲۔(۱) یونیورسٹی میں الحاق چاہنے والا تعلیمی ادارہ مطمئن کرنے کے لیئے یونیورسٹی کو درخواست دے گا کہ:

بورڈ آف اسٹڈیز Board of Studies	(a) تعلیمی ادارہ حکومت کے زیر انتظام ہے یا اس کے لیئے مستقل بنیاد پر تشکیل دی گئی گورننگ باڈی ہے؛
	(b) تعلیمی ادارے کے مالی وسائل ادارے کی مرمت اور بہتر طریقےکام جاری رکھنے کے لیئے کافی ہیں؛
	(c) تعلیمی ادارے کے پڑھانے والے اور دوسرے اسٹاف کی قوت، تعلیمی قابلیت اور ملازمت کے شرائط و ضوابط بیان کردہ کورسز آف اسٹڈیز اور تعلیمی ادارے کی تربیت کے

مقصد کے لیئے مطمئن کرنے والے ہیں:

(d) تعلیمی ادارے کو اپنے ملازمین کے کام کاج اور نظم و ضبط کو سنبھالنے کے لیئے موزوں قواعد ہیں؛

(e) عمارت جس جگہ پر تعلیمی ادارہ قائم ہونا ہے، وہ موزوں ہے اور گنجائشیں قوانین اور قواعد کے تحت شاگردوں کی رہائش کے لیئے بنائی جایں گی، جو اپنے والدین یا سنبھالے والے کے ساتھ تعلیمی ادارے یا ہاسٹیلس یا اس کی طرف سے منظور کردہ رہائش کی جگہوں میں نہیں رہ سکیں گے، نظرداری اور شاگردوں کی طبی اور عام بہبود کے سلسلے میں؛

(f) لائبریری اور لائبریری کے زیادی انداز میں خدمات کے لیئے گنجائشیں بنائی گئی ہیں؛

(g) جہاں تجرباتی سائنسز کی کسی شاخ میں الحاق مطلوب ہو، وہاں اس سائنس کی شاخ میں تعلیم کے لیئے مکمل بھری ہوئی لیباریٹری، میوزیم اور دیگر عملی کام کی جگہوں کے ساتھ تعلیم کے لیئے انتظام کیئے گئے ہیں؛

(h) ضروری گنجائش، جیسے حالات اجازت دیں، پرنسپال کی رہائش اور تدریسی عملے کے میمبران کی رہائش کے لیئے کالج میں یا کالج کے ساتھ یا شاگردوں کے رہائش کے لیئے فراہم کردہ جگہ کے ساتھ بنائی جائے گی؛ اور

(i) تعلیمی ادارے کا الحاق، گنجائش کے

تحت ساتھ میں موجود کسی دوسرے
تعلیمی ادارے کے شاگردوں کی تعلیم
یا نظم و ضبط کے مفاد کے لیئے
نقصانکار نہیں ہوگا۔

(۲)نفاذ میں مزید یہ شامل ہوگا کہ تعلیمی ادارے کے الحاق کے بعد کوئی منتقلی، کوئی انتظامی اور تدریسی عملے میں تبدیلیوں کے حوالے سے یونیورسٹی کو رپورٹ کیا جائے گا اور تدریسی عملہ ایسی قابلیت رکھے گا، جیسے بیان کیا گیا ہے یا جیسے بیان کیا جائے۔

(۳)ایک تعلیمی ادارے کے الحاق کے حوالے سے درخواست کے نیکال کا طریقہ کار اس طرح ہوگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۴)سینڈیکیٹ الحاق کمیٹی کی سفارش پر تعلیمی ادارے کو الحاق دےیا الحاق سے انکار کر سکتی ہے۔

بشرطیکہ الحاق سے تب تک انکار نہیں کیا جائے گا یا ختم نہیں کیا جائے گا جب تک تجویز کردہ فیصلے کے خلاف تعلیمی ادارے کو عرضداشت پیش کرنے کا موقعہ نہ فراہم کیا جائے۔

اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ
Board of Advanced studies and Research

۳۳۔ جہاں کوئی تعلیمی ادارہ تدریس کے کورسز میں شامل کرنے کی خواہش کرتا ہے، جس کے سلسلے میں اس کو الحاق دیا گیا ہے تو دفعہ ۳۲ کی ذیلی دفعہ (۳) میں بیان کردہ طریقہ کار پر عمل کیا جائے گا۔

۳۴۔ (۱) یونیورسٹی میں الحاق شدہ ہر تعلیمی ادارہ ایسی رپورٹیں، ریٹرنس اور دوسری معلومات فراہم کرے گا جو یونیرسٹی اس کی صلاحیت اور تعلیمی اداری کی اہلیت کے لیئے طلب کرے۔

(۲)یونیورسٹی الحاق شدہ کسی تعلیمی ادارے کو

مخصوص عرصے کے دوران ایسا قدم اٹھانے کے لیئے کہہ سکتی ہے، جو یونیورسٹی دفعہ ۳۴ کی ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کردہ کسی معاملے کے لیئے ضروری سمجھے۔

سلیکشن بورڈ
Selection Board

۳۵۔ (۱) اگر یونیورسٹی سے الحاق شدہ تعلیمی ادارہ کسی بھی وقت اس آرڈیننس میں بیان کردہ ضروریات پر پورہ اترنے میں ناکام ہوتا ہے یا ادارہ اپنے الحاق کی کسی شرط پر پورہ اترنے میں ناکام ہوتا ہے یا اس کے معاملات اس طرح چلائے جاتے ہیں جو تعلیم کے مفاد میں نہ ہوں تو سینڈیکیٹ الحاق کمیٹی کی سفارش پر اور تعلیمی ادارے کی طرف سے ایسی ریپریزنٹیشن پر غور کرنے کے بعد تعلیمی ادارے کو الحاق کے ذریعے دیئے گئے سارے حقوق یا کچھ حصہ ختم کر سکتی ہے یا ایسے حقوق کو دوبارہ ترتیب دے سکتی ہے۔

(۲)الحاق ختم کرنے کے لیئے ایسا طریقہ اختیار کیا جائے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۳٦۔ کسی ادارے کا الحاق ختم کرنے والے سینڈیکیٹ کے فیصلے، تعلیمی ادارے کو الحاق کے ذریعے دیئے گئے سارے حقیق یا کچھ حصہ ختم کرنے کے خلاف سینیٹ میں اپیل کی جا سکتی ہے۔

باب -VII
یونیورسٹی فنڈ
Chapter-VII
University Fund

۳۷۔ یونیورسٹی کو ایک فنڈ ہوگا، جس کو یونیورسٹی فنڈ کہا جائے گا، جس میں اس کی فیس، عطیات، ٹرسٹس، تحائف، انڈومنٹس، گرانٹس اور دوسرے سارے وسائل سے ملی ہوئی رقم جمع کی جائے گی۔

۳۸۔(۱) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس اس طرح اور

اس طریقے سے رکھے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

سلیکشن بورڈ کے کام
Functions of Selection Board

(۲)کوئی بھی خرچہ یونیورسٹی کے فنڈس میں سے نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کی ادائگی کا بل قوانین کے تحت ریزیڈنٹ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ نہ کیا گیا ہو اور ادائگی یونیورسٹی کی منظور شدہ بجٹ میں شامل نہ ہو۔

(۳)یونیورسٹی کے اکاؤنٹس خزانچی اور ریزیڈنٹ آڈیٹر کی دستخط کے ساتھ مالی سال ختم ہونے کے چھہ ماہ کے اندر حکومت کو جمع کرائے جایں گے۔

(۴)یونیورسٹی کے اکاؤنٹس سال میں ایک مرتبہ قوانین، ضوابط اور قواعد کے تحت حکومت کی طرف سے اس سلسلے میں مقرر کردہ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ کیئے جائیں گے۔

مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی
The finance and Planning Committee

(۵)یونیورسٹی کے اکاؤنٹس آڈٹ اعتراضات کے ساتھ، اگر کوئی ہو اور آڈیٹر اور ڈائریکٹر فنانس کے خدشات کے ساتھ بیان کردہ طریقہ کار کے تحت سینڈیکیٹ میں پیش کیئے جائیں گے۔

باب -VIII
عام گنجائشیں
Chapter-VIII
General Provisions

۳۹۔ ماسوائے اس کے کہ، کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا دوسرا کوئی ملازم جو مستقل عہدہ رکھتا ہو، اس کی رینک کم نہ کی جائے گی یا برطرف یا لازمی طور پر ملازمت سے رٹائر نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کو ایسا قدم اٹھانے کے خلاف سبب بتانے کا موزوں موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کے کام
Functions of the Finance and Planning

۴۰۔ جہاں کسی عملدار (ماسوائے وائس چانسلر کے)، استاد یا یونیورسٹی کے دوسرے کسی ملازم کو سزا کا حکم جاری کیا گیا ہے یا اس کی

Committee

ملازمت کے بیان کردہ شرائط و ضوابط کے تحت تبدیل کیا جائے یا اس کے نقصان کی ترجمانی کرے، اس کو، جہاں حکم وائس چانسلر کی طرف سے جاری کیا گیا ہو یا کسی دوسرے عملدار یا یونیورسٹی کے استاد کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، ایسے حکم کے خلاف سینڈیکیٹ کو اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا، جہاں حکم سینڈیکیٹ کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، اس کو سینڈیکیٹ کو حکم پر نظرثانی کرنے کے لیئے درخواست کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

الحاق کمیٹی
Affiliation Committee

۴۱-(۱) یونیورسٹی اپنے عملداروں، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کے بہبود کے لیئے اور شرائط کے تحت جیسے بیان کیا گیا ہو، ایسی پینشن، انشورنس، گریچوئٹی، پروویڈنٹ فنڈ اور بینیوولنٹ فنڈ قائم کرے گی، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

(۲)جہاں کوئی پروویڈنٹ فنڈ اس آرڈیننس کے تحت قائم کیا گیا ہو، پروویڈنٹ فنڈس آرڈیننس، ۱۹۲۵ (۱۹۲۵ کا آرڈیننس XIX) کی گنجائشیں ایسے فنڈ پر نافذ ہوں گی۔

۴۲۔ (۱) جب نئی تشکیل دی گئی اتھارٹی کا کوئی میمبر منتخب کیا، مقرر یا نامزد کیا گیا ہے، اس کی ملازمت کے شرائط، جیسے اس آرڈیننس میں طے کیئے گئے ہیں، ایسی تاریخ سے نافذ ہوں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲)ذیلی دفعہ (۱) میں شامل کچھ بھی دفعہ ۴۴ پر اثرانداز نہیں ہوگا۔

نظم و ضبط کمیٹی
Discipline Committee

۴۳۔ کسی اتھارٹی کے منتخب، مقرر کردہ یا نامزد کردہ میمبران میں کسی عارضی آسامی کو اس شخص، اشخاص یا باڈی کی طرف سے جس نے ان کو میمبر منتخب، مقرر یا نامزد کیا تھا، جتنا جلدی ہو سکے پر کیا جائے گا اور آسامی پر

مقرر کردہ یا نامزد کردہ شخص ایسی اتھارٹی کا رہتی مدت کے لیئے میمبر ہوگا، جس شخص کی جگہ پر وہ اتھارٹی کا میمبر ہوا ہے۔

۴۴۔جہاں اس آرڈیننس کے تحت تشکیل دی گئی اتھارٹی میں کوئی آسامی ہو، کیوں کہ حکومت یا تنظیم، ادارے یا یونیورسٹی سے باہر کسی دوسری باڈی کے ذریعے ختم کی گئی ہو یا کام سے روکی گئی ہو، یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے وہ غیر فعال ہو گئی ہو، ایسی آسامی اس طرح پر کی جائے گی، جیسے چانسلر ہدایت کرے۔

۴۵۔اگر کسی میمبر کی کسی اتھارٹی میں میمبر کے طور پر مقرری پر کوئی سوال اٹھتا ہے تو وہ معاملہ وائس چانسلر اور ہائی کورٹ کے جج اور سب سے زیادہ سینئر ڈین پر مشتمل کمیٹی کی طرف بھیجا جائے گا، جو سینڈیکیٹ کے میمبر ہیں اور کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۴۶۔ کسی اتھارٹی کا کوئی قدم، کارروائی، قرارداد یا فیصلہ کرنے والا، پاس کرنے والا یا جاری کرنے والی اتھارٹی میں موجود کسی آسامی کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہوگا یا اتھارٹی میں کسی ڈی فیکٹومیمبر کے انتخاب، تقرری یا نامزدگی میں قابلیت یا غیر موجودگی کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہوگا، پھر وہ حاضر ہو یا غیر حاضر ہو۔

۴۷۔ جب تک کچھ اس آرڈیننس کے متضاد نہ ہو، اس آرڈیننس کے شیڈول میں بیان کردہ قوانین دفعہ ۳۰ کے تحت بنائے گئے قوانین سمجھے جائیں گے اور تب تک جاری رہیں گے جب تک ان میں ترمیم نہ کی جائے یا جب تک ان کو اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت بنائے گئے نئے قوانین سے تبدیل نہ کیا جائے۔

۴۸۔ (۱) (ویسٹ پاکستان یونیورسٹی آف سندھ) آرڈیننس، ۱۹٦۲ (۱۹٦۲ کا آرڈیننس V) جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

(۲)جب تک مذکورہ آرڈیننس منسوخ نہ کیا جائے:

(a)کیا گیا کچھ بھی، اٹھایا گیا کوئی قدم، ذمیداریاں یا جوابداریاں، لیئے گئے حقوق اور اثاثے، مقرر کردہ فرد یا بااختیار بنائے گئے، دائرہ اختیار دیئے گئے، انڈومنٹس، تحائف، فنڈ یا بنائی گئی ٹرسٹس، عطیات یا گرانٹس ، دی گئی اسکالر شپس، اسٹوڈنٹ شپس، بنائی گئی نمائشیں، دی گئی مراعات اور جاری کیئے گئے احکامات، اگر اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قوانین، ضوابط یا قواعد کے خلاف نہیں ہیں تو وہ جاری رکھے جائیں گے اور سمجھا جائے گا کہ وہ درست نمونے سے اس آرڈیننس کے تحت کیئے گئے ہیں، قدم اٹھائے گئے ہیں، خرچ کیئے گئے ہیں، کوئی جائیداد حاصل کی گئی ہے، کوئی افراد مقرر کیئے گئے ہیں، کسی کو اختیار دیا گیا ہے، کچھ بنایا، تشکیل دیا گیا ہے، کچھ منظور کیا گیا ہے اور جاری کیا گیا ہے۔

(b)تشکیل دیئے گئے قوانین، یونیورسٹی آرڈیننسز، ضوابط یا قواعد یا جو مذکورہ آرڈیننس کے تحت بنائے جاتے ہیں، اگر اس آرڈیننس کی گنجائشوں سے تضاد میں نہیں ہیں تو وہ اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قوانین، ضوابط یا قواعد سمجھے جائیں گے، جو اس آرڈیننس کے تحت معاملات پر چلائے جائیں گے یا جیسے ترتیبوار قوانین یا قواعد میں بیان کیا گیا ہو، جاری رکھے جائیں گے، جب تک ان کو منسوخ، ختم یا اس آرڈیننس کے تحت دوبارہ نہ بنایا جائے۔

۴۹۔ سینڈیکیٹ جیسے اس آرڈیننس کے نافذ ہونے کے فوری باد تشکیل دی گئے ہو، کام جاری

رکھے گی اور جتنا ہو سکے، اس آرڈیننس کے تحت سینیٹ اور سینڈیکیٹ کو ملےہوئے اختیارات استعمال کرے گی، جب تک اس آرڈیننس کے تحت پہلی سینڈیکیٹ تشکیل نہ دی جائے۔

بشرطیکہ ایسے وقت تک جب تک اس آرڈیننس کے تحت پہلی سینیٹ بنائی نہ جائے اور یٹنگ نہ کرے، اس آرڈیننس کے تحت پہلی سینڈیکیٹ مکمل طور پر بنائی گئی سمجھی جائے گی ماسوائے سینیٹ کی طرف سے میمبران کو نامزد کرنے کے اور اس آرڈیننس کے تحت سینڈیکیٹ کو اختیارات سونپے جائیں گے، سینیٹ کو سونپے گئے اختیارات استعمال کرے گی۔

(۲)دوسری اتھارٹیز، اگر اس آرڈیننس کے فور طور پر نافذ ہونے سے پہلے موجود تھیں، کام جاری رکھیں گی اور ترتیبوار اس آرڈیننس کے تحت متعلقہ اتھارٹیز کو سونپے گئے اختیارات استعمال کریں گی، ایسے وقت تک جب تک اس آرڈیننس کے تحت بنائی گئی اتھارٹیز سے تبدیل نہ کی جائیں۔

۵۰۔ اگر اس آرڈیننس کے تحت کسی اتھارٹی کی پہلی تشکیل یا دوبارہ تشکیل یا دوسری صورت میں اس آرڈیننس کی گنجائشوں نافذ ہونے میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے تو چانسلر ایسی رکاوٹ کو ہٹانے کے لیئے وائس چانسلر کی سفارش پر خاص ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

پہلے قوانین
(ملاحظہ کریں دفعہ ۴۷)
The First Statutes
(See Section 47)

۱۔ (۱) یونیورسٹی میں مندرجہ ذیل فیکلٹیز شامل ہوں گی:

(i) فیکلٹی آف آرٹس ؛

(ii) فیکلٹی آف بزنس ایڈمنسٹریشن ؛
(iii) فیکلٹی آف ایجوکیشن ؛
(iv) فیکلٹی آف انجنیئرنگ ؛
(v) فیکلٹی آف قانون ؛
(vi) فیکلٹی آف سائنس ؛ اور
(vii) ایسی دوسری کوئی فیکلٹیز جیسے قوانین میں بیان کی گئی ہوں۔

(۲)ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ ہوگا، جو مشتمل ہوگا:
(i)ڈین؛
(ii)پروفیسرس اور فیکلٹی میں شامل تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛
(c)فیکلٹی میں شامل ہر بورڈ آف اسٹڈیز کے دو میمبر متعلقہ بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛ اور
(d)تین اساتذہ اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے ان کی مضمون میں خاص معلومات کے بنیاد پر نامزد کیئے جائیں گے، جو گرچہ فیکلٹی کے حوالے نہیں کیئے جائیں گے، جن کو اکیڈمک کاؤنسل کے خیال میں فیکلٹی کو سونپے گئے مضامین پر خاص عبور ہوگا۔

(۳)شق (۲) کی ذیلی شقوں (iii) اور (iv) میں بیان کردہ میمبر تین سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔

(۴)فیکلٹی کے بورڈ کی میٹنگ کا کورم اس کے کل میمبران کے آدھے برابر ہوگا، جو ایک کی نسبت سے گنا جائے گا۔

(۵)ہر فیکلٹی کے بورڈ کو اکیڈمک کاؤنسل اور سینڈیکیٹ کے عام ضوابط کے تحت، اختیارات حاصل ہوں گے:
(a) فیکلٹی کو سونپے ہوئے مضامین کی تدریس اور تحقیق کے حوالے سے مربوط کرنا؛
(b) پیپر سیٹرز اور ممتحن کی تقرری پر

فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات کی چھان بین کرنا، ماسوائے تحقیق ممتحن کے اور موزوں پیپر سیٹرز اور ممتحن کے ہر امتحان کے لیئے پینل وائس چانسلر کی طرف بھیجنا؛

(c) فیکلٹع سے متعلقہ کسی دوسرے تعلیمی معاملے پر غور کرنا اور اس کے بارے میں اکیڈمک کاؤنسل کو رپورٹ کرنا؛ اور

(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

۲۔ (۱) ہر فیکلٹی کا ڈین ہوگا، جو بورڈ آف فیکلٹی کا چیئرمین اور کنوینر ہوگا۔

(۲)ہر فیکلٹی کا ڈین بورڈ آف فیکلٹی کے میمبران کی طرف سے ان میں سے منتخب کیا جائے گا۔

(۳)ڈین تین سال کے لیئے عہدہ رکھے گا؛

(۴)ڈین ایسے دوسرے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسی دوسری ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۳۔ (۱) ہر مضمون یا متعلقہ مضامین کے گروپ کے لیئے ایک تدریسی شعبہ ہوگا، جیسے منظور کیا گیا ہو اور ہر تدریسی شعبے کا ایک چیئرمین سربراہ ہوگا۔

(۲)تدریسی شعبے کا چیئرمین سینڈیکیٹ کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر شعبے کے سینئر اساتذہ میں سے تین سال کے لیئے مقرر کیا جائے گا۔

(۳)تدریسی شعبے کا چیئرمین اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت ڈپارٹمنٹ کے کام کا منصوبہ بنائے گا، انتظام کرے گا اور نظرداری کرے گا اور اپنے ڈپارٹمنٹ میں کیئے گئے کام کے حوالے سے فیکلٹی کے ڈین کو جوابدہ ہوگا۔

۴-(۱) ہر مضمون یا مضامین کے گروپ کے لیئے ایک علحدہ بورڈ آف اسٹڈیز ہوگا، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔
(۲)ہر بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:
(i) تدریسی شعبے کا چیئرمین؛
(ii) متعلقہ تدریسی شعبے کے سارے پروفیسر اور ایسوسی ایٹ پروفیسر؛
بشرطیکہ اگر ذیلی شقوں (i) اور (ii) میں دیا گیا یونیورسٹی اساتذہ کی تعداد تین سے کم ہو تو اس تعداد کو ذیلی شق (iii) میں بیان کردہ دوسری یونیورسٹی کے اساتذہ سے مکمل کیا جائے گا؛
(iii) ایک یا دو یونیورسٹی کے اساتذہ، جیسے معاملہ ہو، ماسوائے پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز کے، اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛
(iv) تین ماہر، ماسوائے یونیورسٹی کے اساتذہ کے، سینڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔ تعداد ہر بورڈ کی ضرورت کے حساب سے سینڈیکیٹ کی طرف سے طے کی جائے گی؛ اور
(v) ایک ماہر وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔
بشرطیکہ فقط تدریسی شعبے یا کانسٹیٹیونٹ دیئے ہوئے کالجز میں پڑھائے جانے والے مضامین کی ژورت میں، جیسا کہ قانون، کامرس، سوشل ورک، جرنلزم، جیالاجی وغیر، بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:
(a) یونیورسٹی تدریسی شعبے کا چیئرمین؛
(b) یونیورسٹی تدریسی شعبے میں سارے پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز؛
(c) ایک یونیورسٹی استاد، ماسوائے

پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر کے، اکیڈم کاؤنسل کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛ اور

(d) چار ماہرین وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛

بشرطیکہ فقط الحاق شدہ کالجز میں پڑھائے جانے والے پروفیشنل مضامین کی صورت میں، اور جو یونیورسٹی میں نہیں پڑھائے جاتے، جیسا کہ میڈیسن، اینیمل ہسبنڈری، ڈنٹسٹری، ہوم اکنامکس، انجنیئرنگ ایگریکلچر وغیرہ۔ بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:

(a) متعلقہ کالجوں کے پرنسپالس؛

(b) کالجز کے پانچ اساتذہ سینڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛ اور

(c) دو ماہرین وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛

بشرطیکہ یہ بھی کہ ہیومنٹیز اور سائنسز کے مضامین کی ورت میں جو فقط الحاق شدہ کالجوں میں پڑھائے جاتے ہیں اور یونیورسٹی میں نہیں پڑھائے جاتے، بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:

(a) چھہ اساتذہ جو کالجوں میں مضمون میں تعلیم دے رہے ہوں اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛ اور

(b) ایک ماہر وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔

(۳)ماسوائے ایکس آفیشو میمبرز کے بورد آف اسٹڈیز کے میمبرز کی آفیس کی مدت تین سال ہوگی۔

(۴)بورڈ آف اسٹڈیز کی میٹنگ کا کورم میمبرز کی کل تعداد کے آدھے برابر ہوگی، جس کی نسبت ایک کے برابر ہوگی؛

(۵)متعلقہ تدریسی شعبے کا چیئرمین بورڈ آف اسٹڈیز کا چیئرمین اور کنوینر ہوگا۔ جہاں کسی

مضمون کے سلسلے میں کوئی یونیورسٹی تدریسی شعبہ موجود نہیں، چیئرمین سینڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔

(٦)بورڈ آف اسٹڈیز کے کام اس طرح ہوں گے:

(a) اتھارٹیز کو متعلقہ مضامین میں تدریس، تحقیق اور امتحانات سے متعلقہ سارے تعلیمی معاملات کے حوالے سے مشورہ دینا؛

(b) مضمون یا متعلقہ مضامین میں ساری ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹ کورسز کے لیئے کورس اور نصاب تجویز کرنا؛

(c) مضمون یا متعلقی مضامین میں پیپر سیٹرس اور ممتحن کے ناموں کا پینل تجویز کرنا؛ اور

(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

۵۔ (۱) ایک اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ ہوگا، جو مشتمل ہوگا:

(i) وائس چانسلر (چیئرمین) ؛

(ii) ڈینس؛

(iii) تین یونیورسٹی کے پروفیسرز، ماسوائے ڈینس کے، سینڈیکیٹ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛ اور

(iv) تین یونیورسٹی کے اساتذہ جن کے پاس تحقیقی قابلیت اور تجربہ ہو اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔

(۲)ایکس آفیشو میمبرس کے علاوہ اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے میمبرز کی آفیس کی مدت تین سال ہوگی۔

(۳)اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کی میٹنگ کا کورم کل میمبرز کی تعداد کے آدھے برابر ہوگا، جس

کی نسبت ایک برابر ہوگی۔
(۴)اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a) یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کو فروغ دلانے سے متعلقہ سارے معاملات پر اتھارٹیز کو مشورہ دینا؛

(b) یونیورسٹی میں تحقیقی ڈگریاں دینے پر غور کرنا اور اتھارٹیز کو رپورٹ دینا؛

(c) تحقیقی ڈگری دینے کے لیئے ضوابط تجویز کرنا؛

(d) تحقیق کے شاگردوں کے لیئے سپر وائیزرس مقرر کرنا اور ان کے تھیسز کے مضامین طے کرنا؛

(e) بورڈ آف اسٹڈیز کی تجاویز پر غور کرنے کے بعد تحقیقی امتحانات کے لیئے پیپر سیٹرس اور ممتحن کے ناموں کے پینلس تجویز کرنا؛ اور

(f) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے بیان کیا گیا ہو۔

٦۔ (۱) سلیکشن بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(i) وائس چانسلر ؛

(ii) چیئرمین یا سندھ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کا ایک میمبر چیئرمین کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(iii) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛

(iv) متعلقہ تدریسی شعبے کا چیئرمین؛

(v) سینڈیکیٹ کا ایک میمبر اور دو نامور شخص سینڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے بشرطیکہ ان تینوں میں سے کوئی بھی یونیورسٹی کا ملازم نہیں ہوگا۔

(۲)شق (۱) کی ذیلی شق (v) میں بیان کردہ میمبرز دو سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔

(۳)(a)پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر کے انتخاب کے لیئے کورم چار میمبر اور دوسرے اساتذہ کے انتخاب کے لیئے کورم تین میمبرز ہوگا۔

(b)اساتذہ کے علاوہ دوسرے عملداروں کی صورت میں سلیکشن بورڈ فقط شق (۱) کی ذیلی شقوں (i)، (ii) اور (v) میں شامل میمبرس پر مشتمل ہوگا۔

(۴)سلیکشن بورڈ کا کوئی بھی میمبر جو جس آسامی پر تقرری کے لیئے امیدوار ہے، وہ سلیکشن بورڈ کی کارروائی میں حصہ نہیں لے سکے گا۔

(۵)پروفیسرس اور ایسوسی ایٹ پروفیسرس کے عہدوں پر امیدواروں کے انتخاب میں، سلیکشن بورڈ تین ماہرین کو مقرر کرے گا یا ان سے مشورہ کرے گا اور دوسری ٹیچنگ پوسٹس پر امیدوار منتخب کرنے میں، متعلقہ مضمون میں دو ماہر وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے، سلیکشن بورڈ کی سفارش پر بورڈ کی طرف سے منظور کردہ ہر مضمون کے ماہرین کی فہرست میں سے اور وقتاً فوقتاً نظرثانی کی جائے گی۔

۷۔ (۱) سلیکشن بورڈ اشتہار کے نتیجے میں ساری تدریسی اور دوسری آسامیوں پر وصول ہونے والی درخواستوں پر غور کرے گا اور ایسی آسامیوں پر موزوں امیدواروں کے نام تقرری کے لیئے سینڈیکیٹ کو تجویز کرے گا۔

(۲)سلیکشن بورڈ موزوں کیس میں سبب رکارڈ کرانے کے لیئے سینڈیکیٹ کو اعلیٰ بنیادی تنخواہ جاری کرنے کی سفارش کر سکتا ہے۔

(۳)سلیکشن بورڈ اعلیٰ تعلیمی یافتہ شخص کو یونیورسٹی میں عہدے پر تقرری کے لیئے شرائط و ضوابط کے تحت سینڈیکیٹ کو سفارش کر سکتا

ہے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
(۴)سلیکشن بورڈ اور سینڈیکیٹ کی رائے میں فرق کا مسئلہ حل نہ ہونے پر، معاملہ چانسلر کی طرف بھیجا جائے گا، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔
۸۔ (۱) ایک فنانس اور پلاننگ کمیٹی ہوگی، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:
(i) وائس چانسلر (چیئرمین) ؛
(ii) سینیٹ کا ایک میمبر سینیٹ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا؛
(iii) سینڈیکیٹ کا ایک میمبر سینڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا؛
(iv) یونیورسٹی کے دو ڈینس وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے ؛
(v) چانسلر کا ایک نامزد کردہ؛ اور
(vi) خزانچی۔
(۲)مقرر کردہ میمبران کے عہدے کی مدت تین سال ہوگی۔
(۳)فنانس اور پلاننگ کمیٹی کی میٹنگ کا کورم تین میمبر ہوگا۔
۹۔فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:
(a) سالانہ اکاؤنٹ کے اسٹیٹمنٹ پر غور کرنا اور سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ کے تخمینوں پر غور کرنا اور سینڈیکیٹ کو اس سلسلے میں مشورہ دینا؛
(b) یونیورسٹی کی مالی حیثیت کا سلسلہ وار جائزہ لینا؛
(c) سینڈیکیٹ کو پلاننگ، ڈولپمنٹ، فنانس، انویسٹمنٹ اور یونیورسٹی کے اکاؤنٹس سے متعلقہ سارے معاملات پر مشورہ دینا؛ اور
(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جو قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔

۱۰۔ (۱) ایک الحاق کمیٹی ہوگی، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر ؛

(ii)اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے دو پروفیسرز نامزد کیئے جائیں گے؛ اور

(iii) متعلقہ ریجن کا ڈائریکٹر آف ایجوکیشن (کالجز)۔

(۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ کمیٹی کے میمبران کے آفیس کی مدت دو سال ہوگی؛

(۳)الحاق کمیٹی ماہر مقرر کرے گی، جو تین سے زائد نہ ہوں گے۔

(۴)الحاق کمیٹی کی میٹنگ اور جانچ پڑتال کا کورم تین میمبر ہوگا۔

(۵)یونیورسٹی کا ایک عملدار وائس چانسلر کی طرف سے کمیٹی کے سیکریٹری کے طور پر مقرر کیا جائے گا۔

(٦)الحاق کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a) الحاق چاہنے والے یا یونیورسٹی کی مراعات میں داخلا چاہنے والے تعلیمی ادارے کی جانچ پڑتال کرنا اور اس سلسلے میں اکیڈمک کاؤنسل کو مشورہ دینا؛

(b) الحاق شدہ کالجوں کی طرف سے الحاق کی شرائط کی خلاف ورزی کی شکایات پر جانچ پڑتال کرنا اور اس سلسلے میں اکیڈمک کاؤنسل کو مشورہ دینا؛ اور

(c) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

۱۱۔ (۱) ڈسیپلن کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر یا اس کا نامزد کردہ؛

(ii) دو پروفیسر اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(iii) ایک میمبر سینڈیکیٹ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(iv) ایک استاد یا شاگردوں کے معاملات کا ایک آفیسر انچارج کسی بھی نام سے ہو جو (میمبر سیکریٹری) کے طور پر کام کرے گا۔

(v) یونیورسٹی شاگرد یونین کا صدر۔

(۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ ڈسیپلن کمیٹی کے میمبران کی آفیس کی مدت دو سال ہوگی؛

(۳)ڈسیپلن کمیٹی کی میٹنگ کا کورم چار میمبر ہوگا۔

(۴)ڈسیپلن کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(i)اکیڈمک کاؤنسل کو یونیورسٹی کے شاگردوں کی چال چلت، نظم و ضبط اور بداخلاقی کے کوسوں سے نمٹنے کے لیئے ضوابط تجویز کرنا؛ اور

(ii)ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس کو قوانین اور ضوابط کے تحت سونپے جائیں۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔